URDU

Information til patienter og pårørende

ویسکولر ڈیمن شیئا کے مریض

Vaskulær demens

ویسکولر ڈی مین شیئا کا سبب دماغ میں خون کی رگوں کے اندر تبدیلی ہوتا ہے ویسکولر ڈی مین شیئا سے مراد اس کے شکار لوگوں کو خون کی گلٹی جمنے یا دوران خون کی بیماری کی بنا پرڈی مین شیئا کا مریض ہونا ہے

ویسکولر ڈی مین شیئا سب سے زیادہ پیمانے پر پھیلا ہو ڈی مین شیئا ہے ویسکولر ڈی مین شیئا اورالزائمرز کا امتزاج اکثر دیکھنے میں آتا ہے تقریباً8.000 ڈینشوں کو ویسکولر ڈی مین شیئا ہےاور ہو سکتا ہے کہ مزید 15.000 افراد کو ڈی مین شیئا اور الزائمر کا امتزاج لاحق ہے

علامات اوردورانیہ

علامات کا انحصار اس بات پہ ہے کہ دماغ کا کون سا حصہ متاثر ہوا ہے بندہ بھول بھلکڑ ہو سکتا ہے، توجہ مرکوز کرنے میں مشکل پیش آ سکتی ہے، الفاظ اور رستہ تلاش کرنے میں مسائل ہو سکتے ہیں جسم کی کوئی طرف کمزوراور مفلوج ہو سکتی ہے جذبات میں تبدیلی آ سکتی ہے جیسا کہ اداس ہو جانا ڈیپریس ہونا یا جلد رونا دھونا شروع کر دینا اس طرح کی اور بھی مخصوص علامتیں ہو سکتی ہیں

مرض کے دورانیہ کی علامات کافی حد تک مختلف ہوتی ہیں دماغ میں خون کی گلٹی جمنے سے یا خون بہنے پر یہ علامتیں اچانک اور فوری طور پہ شروع ہو جاتی ہیں اگراک لمبے عرصہ میں دماغ میں خون کی گلٹیاں جمنے یا خون بہنے کا عمل جاری رہے تو علامتیں بتدریج بڑھتی ہیں

دماغ میں خون کی گلٹی جمنا سبب ہو سکتا ہے

ویسکولر ڈی مین شیئا کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، مگردماغ میں خون کی گلٹیاں جمنا اکثریتی وعمومی وجہ ہو سکتی ہے دماغ میں جمی ہوئی خون کی ایک گلٹی بھی ڈی مین شیئا کی وجہ ہو سکتی ہے

ورزش کرنا اور صحت بخش غذا کھانا اور تمباکو نوشی سے پرہیز کرنا اہم ہے کیونکہ یہ دل اور خون کی شریانوں کی امراض اور ویسکولر ڈی مین شیئا کے خدشہ کو کم کرتے ہیں اگرکسی کا بلڈ پریشر ہائی ہو یا اسے شوگر ہو تو یہ بڑی فیصلہ کن بات ہے کہ ان بیماریوں کا علاج کروایا جائے

درست اور فوری تشخیص

اگر آپ کو ویسکولر ڈی مین شیئا کا خدشہ ہو تو آپ ڈاکٹر سے رجوع کریں ڈاکٹر کے پاس ایک مرتبہ جانے سے تشخیص کا تعین نہیں ہو سکتا ہے اس مقصد کے لئے بہت سارے ٹیسٹ اور معائنے نیز لواحقین سے بات چیت بھی ضروری ہے درست تشخیص اس لئے بھی ضروری ہے تا کی مریض کے علاج معالجہ اور دیکھ بھال بر وقت شروع کی جا سکے

علاج معالجہ اور دیکھ بھال کی پیشکش

ڈی مین شیئا سے شفا یابی ممکن نہیں ہے ، مگرایسے بہت سے اقدامات ہیں جن کی مدد سے بیماری کے بگڑنے کے خلاف روک تھام کی جا سکتی ہے

مثال کے طور پر ڈاکٹر بلڈ پریشرقابو میں رکھنے، خون پتلا کرنے اورکولیسترول گھٹانے والی ادویات تجویز کر سکتا ہے اور اسی طرح شوگر کا علاج کیا جانا چاہئے

مستقبل کے بارے سوچیں

جتنا زیادہ اپنے مرض کے متعلق علم رکھا جائے اتنا ہی زیادہ مریض اور لواحقین کے لئے مستقبل میں فیصلے کرنے کی بہتر شرائط میسر ہوتی ہیں مثال کے طور پہ کسی کو رہائش گاہ تبدیل کرنی پڑے، وصیت نامہ تحریر کرنا پڑے نیز امدادی چیزیں جن کا استعمال ڈی مین شیئا کے مریض کو ذاتی حفظان صحت کا خیال رکھنے کے بارے یاد دہانی کرائے ایک جیسی صورت حال والے لوگوں کا تجربات کا باہمی تبادلہ ایک قیمتی بات ہے تمام کمیونوں کے ہاں ڈی مین شیئا کے بارے راہنما یا کوآرڈی نیٹرز متعین ہیں جو مدد و امداد کی ممکنات کے بارے میں مشورہ دیتے ہیں

ڈی مین شیئا کچھ علامتوں کے لئے استعمال ہونے والی مجموعی اصطلاح ہے یہ علامتیں تب ظاہر ہوتی ہیں جب بیماری کی وجہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے ڈی مین شیئا کا مرض یاداشت، منصوبہ بندی اور ابلاغ و اظہار مشکل بنا دیتا ہے

Lokale kontaktoplysninger:

DEN EUROPÆISKE UNION
Europæiske Fond for Regionaludvikling
Interreg IVA
ØRESUND – KATTEGAT – SKAGERRAK
REGION SKÅNE
Migrationsskole
for demensplejen i Øresundsregionen

Nationalt Videnscenter for Demens
Rigshospitalet – afsnit 6922 • Blegdamsvej 9 • 2100 København Ø
vide@regionh.dk • **www.videnscenterfordemens.dk**

GLOBAL EXCELLENCE I SUNDHED
NATIONALT VIDENSCENTER FOR DEMENS